توبہ و استغفار کے فائدے دنیا و آخرت میں

جمع وترتیب: مولانا جاوید اقبال فانی

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله و لا حول و لا قوة الا بالله.

ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿و مَا اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ﴾ [الشوریٰ:24] ''اور تمہیں جو کچھ مصیبت پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے اور وہ بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔''

''کہہ دو کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی (یعنی بہت زیادہ گناہ کیے) تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔'' [الزمر:53] غلطی شیطان سے ہوئی اس نے تکبر کیا اللہ نے ہمیشہ کیلئے اس کا ٹھکانا جہنم قرار دیا، غلطی آدم علیہ السلام سے بھی ہوئی انہوں نے توبہ کی اللہ نے معاف کر دیا۔

پیارے بھائیو اور بہنو! آج ہماری حالت اس قابل ہو چکی ہے کہ ہم از سرِ نو اس کا مراجعہ کریں۔ یقیناً یہ بربادی اور پستی جو آج ہمارا مقدر بن چکی ہے اس کا اصلی سبب اللہ تعالیٰ سے دُوری ہے لہٰذا اگر ہم اپنی حالت کو بدلنا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے لو لگاتے ہوئے سچے دل سے توبہ کریں، توبہ و استغفار کرنا اللہ تعالیٰ سے تعلق استوار کرنا ہے۔ کتنے ایسے لوگ ہیں جو تمناؤں اور آرزوؤں کی پوٹلی لئے پھرتے ہیں اور ایک وقت ایسا بھی آ جاتا ہے جب وہ بستر مرگ پر اپنی ایڑیاں رگڑتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ توبہ و استغفار کا دروازہ کھلا ہے تو پھر تاخیر کیوں؟ جلدی کرو۔ توبہ کے معنی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور استغفار کے معنی اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنا ہے۔

اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو، قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ [التحریم:8] حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہوں سے توبہ کرنے والا شخص ایسا ہے جیسے کہ اس

نے کوئی گناہ ہی نہ کیا ہو[ابن ماجہ]توبہ کرنے سے برائیاں نیکیوں سے بدل دی جاتی ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے: سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔[الفرقان:70]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہاری خطائیں آسمان کو بھی پہنچ جائیں پھر تم توبہ کرلو تو اللہ تعالیٰ بھی تمہاری توبہ قبول کرے گا۔[سنن ابن ماجہ]

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔[النور:31] حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم کا ہر بیٹا خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ ہے جو توبہ کرلے۔[جامع ترمذی]

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا چھوڑ دے گا اور تمہیں خوب پے درپے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہیں باغات دے گا اور تمہارے لیے نہریں نکال دے گا۔[نوح:10,11,12]

حضرت حسن بصریؒ کے متعلق مروی ہے کہ ان سے آکر کسی نے قحط سالی کی شکایت کی تو انہوں نے اسے استغفار کی تلقین کی، کسی دوسرے شخص نے فقر وفاقہ کی شکایت کی اسے بھی انہوں نے یہی نسخہ بتایا، ایک شخص نے کہا میرے گھر اولاد نہیں ہوتی اسے بھی کہا اپنے رب سے استغفار کر۔ کسی نے پوچھا حضرت آپ نے سب کو استغفار ہی کا کیوں مشورہ دیا؟ تو آپ نے سورہ نوح کی آیت 10.11.12 تلاوت کرکے بتایا۔ [ایسر التفاسیر] ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تم اللہ تعالیٰ سے استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔'' [النمل:46] ارشاد باری تعالیٰ ہے جب بھی ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کیلئے استغفار کرتے ہیں، اللہ کے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش بھی نہیں سکتا اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑ نہیں جاتے۔[آل عمران:135]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے اگر وہ توبہ کرلیتا ہے تو سیاہی دور کردی جاتی ہے اور اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر وہ گناہ پر گناہ کیئے جاتا ہے تو وہ سیاہی بڑھتی جاتی ہے حتیٰ کہ اس کے پورے دل پر چھا جاتی

ہے۔[جامع ترمذی] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب (گناہ کا) اعتراف کر لے پھر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتے ہیں۔[صحیح بخاری] ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اپنے گناہوں کیلئے استغفار کر اور صبح و شام اپنے رب کی تسبیح بیان کر اس کی حمد کے ساتھ۔''[محمد:19] ارشاد باری تعالیٰ ہے۔''اللہ سے استغفار کرو یقیناً اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔''[البقرۃ:199]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں لے جائے اور ایسے لوگ لے آئے جو گناہ کریں پھر اللہ سے بخشش مانگیں تو اللہ تعالیٰ انہیں بخش دے۔''[صحیح مسلم]

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''شیطان نے کہا اے پروردگار تیری عزت کی قسم میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسموں میں ہیں، پروردگار نے فرمایا مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم میں بھی انہیں ہمیشہ بخشتا رہوں گا جب تک وہ مجھ سے بخشش طلب کرتے رہیں گے۔'' [صحیح الجامع الصغیر]

ارشاد باری تعالیٰ ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ ''اے میرے بندو! یقیناً تم شب روز گناہ کرتے ہو اور میں تمہارے گناہوں کو بخش دیتا ہوں اس لیے تم مجھ سے استغفار کرو میں تمہیں معاف کر دوں گا۔''[صحیح مسلم]

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ رات میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں برائی کرنے والا (رات میں) توبہ کرلے اور دن میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا (دن میں) توبہ کرلے (یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو (جو قرب قیامت کی ایک بڑی نشانی ہے) اس کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا۔''[صحیح مسلم]

ارشاد باری تعالیٰ ہے عرش کو اٹھانے والے فرشتے ایمان والوں کیلئے استغفار کرتے ہیں اور ان کیلئے بخشش کی دعا کرتے ہیں جو توبہ کریں [المومن:7] سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے قبل توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔''[صحیح مسلم]

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے اس آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی ﴿اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ﴾ "ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی سوائے کسی چھوٹے گناہ کے۔" پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا "اے میرے خالق یہ تیری عظمت کی دلیل ہے کہ تو تمام گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے چاہے وہ کتنے بڑے ہی کیوں نہ ہوں اور اے میرے مالک تیرا ایسا کون سا بندہ ہے جس سے گناہ سرزد نہ ہو۔" [سنن ترمذی]

ارشاد باری تعالیٰ ہے "استغفار کرنے سے اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔" [النمل:46] ارشاد باری تعالیٰ ہے "میرے بندوں کو بتا دیں کہ میں بڑا مہربان اور بخشنے والا ہوں۔" [الحجر:49]

شرک جیسا گناہ نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ زمین کے برابر گناہوں کو معاف فرما دے گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! جب تک تو مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے امیدیں وابستہ رکھے گا تیرے اعمال جیسے بھی ہوئے میں تجھے معاف کرتا رہوں گا اور مجھے تیرے گناہوں کی کوئی پروا نہیں، اے ابن آدم! تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک بھی پہنچ جائیں اور تو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے معاف کر دوں گا۔ اے ابن آدم! اگر تو اتنے گناہ لے کر آئے کہ روئے زمین بھر جائے تب بھی میں تیری مغفرت کر دوں گا بشرطیکہ تو نے شرک نہ کیا ہو۔" [سنن ترمذی]

ایک طویل حدیث میں ہے کہ "ایک آدمی نے سو قتل کیے تھے مگر پھر اس نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے معاف فرما دیا۔" [صحیح بخاری] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ کی قسم میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار کرتا ہوں۔" [صحیح بخاری]

نبی کریم ﷺ نے فرمایا "میں دن میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔" [صحیح مسلم] حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "اس شخص کیلئے خوشخبری ہے جس کے نامہ اعمال میں بکثرت استغفار پایا گیا۔" [سنن ابن ماجہ]

ارشاد باری تعالیٰ ہے "ان کی توبہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی

کے پاس موت آ جائے تو کہہ دے کہ میں نے توبہ کی اور ان کی بھی توبہ قبول نہیں جو کفر پر مر جائیں۔" [النساء:18]

معزز قارئین کرام! توبہ کرنے میں جلدی کریں کیونکہ کسی کو نہیں معلوم کہ کب اسے موت کو گلے لگانا پڑے کیونکہ کتنے ایسے لوگ ہیں جو بصحت و عافیت رات میں نرم ملائم بستر پر سوتے ہیں لیکن صبح ایک لاش میں بدل جاتے ہیں اور پھر انہیں نہلا کر کفن کے جوڑے میں ملبوس کر کے قبرستان پہنچا دیا جاتا ہے۔ بڑھاپے تک توبہ کو مؤخر نہ کریں۔

توبہ کی شرطیں

1۔گناہ سے باز آنا۔ 2۔اس پر شرمندہ ہونا۔ 3۔آئندہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا۔ اور اگر کوئی گناہ ایسا ہے جس کا تعلق کسی انسان سے ہے تو ان تینوں کے ساتھ چوتھی شرط یہ ہے کہ اس کے حق کو ادا کیا جائے یا اس سے معافی مانگی جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں بکثرت یہ دعا پڑھتے تھے (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ) "اے اللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں تیری حمد و ثنا بیان کرتا ہوں اور تجھ ہی سے مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیری ہی جناب میں توبہ کرتا ہوں۔" [صحیح مسلم]

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی مجلس میں سو مرتبہ پڑھتے تھے۔(رَبِّ اغْفِرْلِي وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْم) "اے اللہ! تو مجھے معاف فرما دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت زیادہ توبہ کو قبول کرنے والا ہے۔" [ترمذی]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس شخص نے تین بار یہ کہا (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ اِلَيْهِ) "میں اس اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے اور میں اس کی جانب توبہ کرتا ہوں۔" تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگنے والا ہی کیوں نہ ہو۔" [حاکم 511/1] "جو توبہ کر لیں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ایسے لوگ جنت میں جائیں گے۔" [مریم:60] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے خواتین کی جماعت! تم صدقہ کرو اور کثرت سے استغفار کرو

کیونکہ میں نے جہنم میں سب سے زیادہ تُم کو دیکھا ہے تم بہت زیادہ لعن طعن اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔'' [صحیح بخاری] ارشاد باری تعالیٰ ہے ''تم اپنے رب سے استغفار کرو اور اس کی طرف توبہ کرو یقین مانو کہ میرا رب بڑا مہربان اور بہت محبت کرنے والا ہے۔'' [ھود:9]

دوسری جگہ ارشاد فرمایا ''اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کیے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ معاف کر دینے والا، رحمت کرنے والا ہے۔'' [الاعراف:153]

عزیز بھائیو اور بہنو! ماضی میں ہم سے جو کوتاہیاں ہوئیں ان پر ہم افسوس کریں اپنے گناہوں پر آنسو بہائیں جب اللہ ہم پر اتنا مہربان ہے کہ مائیں اتنی مہربان نہیں جس نے اپنے آپ کو رحمٰن و رحیم جیسی صفات سے متصف کر رکھا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نرم و ملائم بستر پر سونے سے پہلے سچی توبہ کرلیں، کیا پتہ وہ رات ہماری دنیا کی آخری رات ہو اور اگلی صبح قبر میں جانا ہو۔ اے اللہ! تو ہمیں سچی توبہ کی توفیق عنایت فرما دے، ہمیں اور ہمارے والدین اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما دے تیری رحمتوں سے امیدیں وابستہ ہیں۔

عزیز بھائیو اور بہنو! موت ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ مردہ قبر میں ایک ایک لمحہ آرزو کرے گا کہ کاش وہ توبہ کر سکے لیکن یہ آرزو پوری نہ ہو سکے گی۔ ندامت کے چند آنسو اور استغفار کے چند کلمات مؤمن بندے کیلئے وہ چند ہتھیار ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو معاف فرما دیتا ہے۔ اے گنہگار اور بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھنے والے تیرے آنے میں دیر ہو سکتی ہے مگر رحمٰن و رحیم کے بخشنے میں دیر نہیں۔ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

آتے ہوئے اذان ہوئی جاتے ہوئے نماز
اتنے قلیل وقت میں آئے اور چلے گئے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں توبہ و استغفار کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

حافظ محمد سلیم (توحید آباد بھیلووال) کو صدمہ

مورخہ 27 اپریل بروز جمعرات حافظ محمد سلیم امام و خطیب جامع مسجد اہل حدیث توحید آباد بھیلووال کا چھوٹا بھائی اچانک وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون. مرحوم آٹھویں کلاس کا طالب علم، صوم وصلوٰۃ و تلاوت قرآن کا پابند انسان تھا۔ مرحوم کی نماز جنازہ حافظ محمد سلیم نے توحید آباد میں پڑھائی۔